اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۷ | ۲۶ جمادی الاول ۱۳۵۸ھ | یوم جمعہ | مطابق ۱۴ جولائی ۱۹۳۹ء | نمبر ۱۵۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاکوؤں اور لٹیروں کو غازی کہنا اسلام اور مسلمانوں کی ہتک ہے

وزیر اعظم صوبہ سرحد کے دانشمندانہ خیالات

اخبارات میں شائع ہوا ہے۔ کہ ڈاکٹر خان صاحب وزیر اعظم صوبہ سرحد ۱۰۔ جولائی کو کلی گئے۔ جہاں ہندوؤں۔ اور مسلمانوں کے ایک بہت بڑے اجتماع میں انہوں نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ مجھے بعض لوگوں نے کہا تھا۔ کہ میں اس علاقہ میں نہ آؤں۔ مبادا ڈاکو مجھے مار ڈالیں مگر میں گولی سے نہیں ڈرتا اور نہ خدا تعالےٰ کے اذن کے سوا کوئی شخص کسی کو ہلاک کرسکتا ہے۔ اسی ضمن میں انہوں نے یہ بھی کہا۔ کہ ڈاکوؤں اور بدمعاشوں کا چاہے کوئی مذہب ہو۔ وُہ مذمت کے قابل ہیں۔ کئی لوگ ڈاکوؤں اور لٹیروں کو غازی کا خطاب دیتے ہیں۔ مگر ڈاکو۔ اور بدمعاش ہرگز غازی نہیں ہوسکتے"!

یہ الفاظ پڑھ کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر بے اختیار درود اور سلام بھیجنے کو جی چاہتا ہے۔ کیونکہ دُنیا کے سامنے سب سے پہلے صلح اور امن کی یہ تعلیم آپ نے ہی رکھی۔ اور اس وقت رکھی۔ جب اس کا سننا بھی کسی کو گوارا نہ تھا۔ آپ کی بعثت سے قبل لوگ اس غلط فہمی میں مبتلا تھے۔ کہ ایک مسلمان کے لئے کسی غیر مسلم کو قتل کردینا بالکل جائز بلکہ کار ثواب ہے۔ اور یہی اسلامی جہاد کا مفہوم سمجھا جاتا تھا۔ اسی وجہ سے جب کوئی شخص اشتعال میں آکر نادانستہ طور پر یا بلا اشتعال دانستہ طور پر کسی غیر مسلم کو قتل کردیتا۔ تو اسے غازی قرار دے دیا جاتا۔ اور سمجھا جاتا۔ کہ اس نے اسلام کی بہت بڑی خدمت سرانجام دی ہے۔ بالخصوص سرحدی علاقہ میں چونکہ اس قسم کی وارداتیں تعلیم کی کمی اور تربیت کے نقص کی وجہ سے بکثرت ہوتی رہتی ہیں۔ اس لئے سرحدی بہت بڑے غازی سمجھے جاتے ہیں مگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کی علانیہ تردید کی۔ اور بلا خوف لومۃ لائم اعلان فرمایا۔ کہ:۔ "یہ کہنا کہ سرحدی غازی آئے دن فساد کرتے ہیں جہاد کے خیال سے یہ ایک بے ہودہ بات ہے۔ اور ان مفسد دلوں کو غازی کہنا سراسر نادانی اور جہالت ہے اگر کوئی جاہل مسلمان ان کے ساتھ ذرا بھی ہمدردی رکھتا ہے۔ اس خیال سے کہ وُہ جہاد کرتے ہیں۔ میں سچ کہتا ہوں۔ کہ وہ اسلام کا دُشمن ہے۔ جو مفسد کا نام غازی رکھتا ہے۔ اور اسلام کو بدنام کرنے والوں کی تعریف کرتا ہے"! (زندہ نبی اور زندہ مذہب صفحہ ۴)

اسی طرح "تبلیغ حق" میں فرمایا۔

"اس وقت دین کے نام سے تلوار یا ہتھیار اٹھانا سخت گناہ ہے۔ ہم کو ان وحشی سرحدیوں پر افسوس آتا ہے۔ کہ وُہ آئے دن جہاد کے نام سے بعض وارداتیں کرکے جو دراصل اپنا پیٹ پالنے کے لئے کرتے ہیں اسلام کو بدنام کرتے ہیں۔ اور امن میں خلل انداز ہوتے ہیں۔ ایک سچے مسلمان کو ان وحشیوں کے ساتھ کوئی ہمدردی نہیں چاہئے"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جب اس صداقت کا اظہار فرمایا۔ تو ہندوستان کے ایک سرے لیکر دوسرے سرے تک اس کی مخالفت کی گئی۔ اور مسلمانوں نے بجائے حقیقت پر غور کرنے اور عقلمندوں کی طرح سوچنے کے یہ کہنا شروع کردیا۔ کہ مرزا صاحب نے جہاد منسوخ کردیا۔ حالانکہ وُہ جس چیز کو جہاد قرار دیتے تھے۔ وہ جہاد تھا ہی نہیں۔ بلکہ ایسی جہالت تھی جو سراسر خلاف اسلام تھی پس۔ آپ نے جہاد سے نہیں روکا۔ بلکہ ایک اسلامی اصطلاح کو ہتک سے بچایا۔ اور ان غلط خیالات کا ازالہ فرمایا۔ جو مسلمانوں کے قلوب میں ایک عرصہ سے جاگزین تھے۔ اور جن کی وجہ سے بالفاظ حضرت مسیح موعود علیہ السلام حالت یہ تھی کہ "جس طرح ایک شکاری ایک ہرن کا کسی بن میں پتہ لگا کر چھپ چھپ کر اس کی طرف جاتا ہے اور آخر موقعہ پاکر بندوق کا فائر کرتا ہے"! اسی طرح وہ غافل انسانوں پر بندوق اور تلوار چلاکر انہیں ہمیشہ کی نیند سلادیتے۔ اور اس کا نام جہاد رکھتے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اس وحشیانہ عمل سے لوگوں کو روکنا نہ صرف یہ کہ خلاف اسلام نہ تھا۔ بلکہ اسلام اور مسلمانوں کی بہت بڑی خدمت تھی مگر افسوس مسلمانوں نے بجائے حقیقت کے سمجھنے کے اس مسئلہ کو سطحی نگاہ سے دیکھا اور طرح طرح کی باتیں بنائیں۔ مگر ڈاکٹر خان صاحب وزیر اعظم صوبہ سرحد نے اب جبکہ اسی حقیقت کا اعلان کیا ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آج سے بہت عرصہ قبل پیش فرمائی تھی۔ یعنی آپ نے ان لوگوں کو قابل مذمت قرار دیا۔ جو ڈاکوؤں کا نام غازی رکھتے ہیں۔ اور ایسے لوگوں کے طریق عمل کو سخت ناپسند کیا۔ تو نہایت ...

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۲ جولائی - حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بوجہ سردرد اور ضعف علیل ہے احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کریں ؛

صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ڈلہوزی سے تشریف لے آئے ہیں - آپ کو انگوٹھا کی تکلیف سے اب افاقہ ہے

صاحبزادہ مرزا وسیم احمد و مرزا نعیم احمد کو خدا کے فضل سے اب صحت ہے الحمدللہ

خانصاحب مولوی ذوالفقار علی خان صاحب، ناظم تجارت تحریک جدید سندھ سے واپس آکر سلسلہ کے کام کے لئے دھرمسالہ تشریف لے گئے ہیں -

شیخ رحمت اللہ صاحب شاکر اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل کے ہاں لڑکا تولد ہوا اللہ تعالے مبارک کرے -

بعد نماز مغرب مہمان خانہ میں حلقہ مسجد مبارک کا جلسہ ہوا جس میں تحریک جدید کے مطالبات پر تقاریر کی گئیں - بعد نماز عشاء مسجد دار الرحمت میں مجلس خدام الاحمدیہ کا جلسہ ہوا جس میں رخصتوں کے ایام میں طلباء کو تبلیغ کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی - بعد نماز عشاء مسجد نور میں بھی جلسہ کیا گیا جس میں تحریک جدید کے مطالبات پر مختلف اصحاب نے تقاریر کیں ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جامعہ احمدیہ کے درجہ مولوی فاضل کا قابل تعریف نتیجہ

جامعہ احمدیہ کا طالب علم تمام پنجاب میں اول رہا

امسال جامعہ احمدیہ کی طرف سے مولوی فاضل کے امتحان میں کل ۱۲ طلباء شامل ہوئے تھے جن میں سے ۱۱ پاس ہوئے نتیجہ ۹۲ فی صدی رہا - محمد یوسف صاحب ۴۹۲ نمبر حاصل کرکے پنجاب بھر میں اول رہے - اور محمود احمد صاحب خلیل سوئم - گزشتہ سال نتیجہ ۹۰ فیصدی تھا.

(۱) محمد یوسف صاحب ۴۹۲
(۲) محمود احمد صاحب خلیل ۴۳۹
(۳) محمد حفیظ صاحب بقاپوری ۳۶۱
(۴) محمد ابراہیم صاحب ۳۸۷
(۵) محمد مجید صاحب ۳۲۰
(۶) عطاء الرحمن صاحب چغتائی ۳۹۷
(۷) عبدالکریم صاحب شربا ۳۲۸
(۸) سید بابر علی صاحب اکبر ۲۹۸
(۹) نور احمد صاحب کشمیری ۲۹۰
(۱۰) مرزا منور احمد صاحب ۲۷۷
(۱۱) حافظ قدرت اللہ صاحب ۴۱۸

درجہ ثالثہ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے درخواستیں

چونکہ مولوی فاضل کے نتیجہ کا اعلان ہو چکا ہے اس لئے وہ طلباء جو جامعہ احمدیہ کے درجہ ثالثہ میں داخل ہونا چاہیں اپنی درخواستیں ۱۷ جولائی تک دفتر جامعہ احمدیہ میں پہنچا دیں ؛

پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان

یوم التبلیغ کے موقعہ پر تقسیم کرنے کے لئے مفید لٹریچر

امسال یوم التبلیغ کے موقعہ پر جو ۳۰ جولائی کو منایا جائے گا. نشر و اشاعت نظارت دعوت و تبلیغ نے مندرجہ ذیل ٹریکٹ شائع کرنے کا فیصلہ کیا ہے. نشر و اشاعت کی طرف سے یہ ٹریکٹ تقریباً ۳۰ ہزار کے قریب تمام جماعتوں کو بحصہ رسدی مفت ارسال کئے جائیں گے ; اگر کسی جماعت یا دوست کو مزید ٹریکٹوں کی ضرورت ہو تو وہ مندرجہ ذیل قیمت پر دفتر نشر و اشاعت سے منگوا سکتے ہیں -

(۱) تفسیر آیت خاتم النبیین — چار صفحہ کا ٹریکٹ فی سینکڑہ ۱۴ر
(۲) کیا غیر تشریعی نبوت کے اجرا کا قائل کافر ہے — " " " " ۱۴ر
(۳) ناسخ و منسوخ فی القرآن — " " " " ۱۴ر
(۴) مسلمانوں کی سیاست — " " " " ۱۴ر
(۵) صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام — " " " " ۱۴ر
(۶) وفات مسیح ناصری علیہ السلام — " " " " ۱۴ر
(۷) جہاد اور جماعت احمدیہ — آٹھ صفحہ کا ٹریکٹ " " ۸ر
(۸) پیغام احمدیت — " " " " ۸ر
(۹) ہم احمدی کیوں ہوئے ؟ — " " " " ۸ر
(۱۰) "ہمارا رسول" حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے کا لیکچر لنڈن فی کاپی ۲ر
(۱۱) درثمین اردو رنگین ٹائٹل فی کاپی تین پیسے

نوٹ: قیمت آرڈر کے ساتھ پیشگی آنی چاہیئے - بغیر قیمت کے آرڈر کی تعمیل کی پابندی کا دفتر ذمہ وار نہ ہوگا - تمام آرڈر ۲۵ جولائی تک آجانے چاہئیں ؛

مہتمم نشر و اشاعت صیغہ دعوت و تبلیغ

بیرونی مجالس خدام الاحمدیہ کو اطلاع

ماہ جون کا ماہوار مرکزی جلسہ دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ کی وجہ سے جولائی کے شروع تک ملتوی کرنا پڑا - اس ماہ کا جلسہ انشاء اللہ بروقت ہوگا - ازراہ کرم تمام مجالس اپنی ماہوار رپورٹیں اس ماہ کی ۲۰ تاریخ تک ارسال کردیں - تاکہ مجموعی رپورٹ میں ان کا ذکر آسکے - یہ امر نہایت قابل توجہ ہے ؛

جنرل سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ

پٹوار میں بھرتی کا موقعہ

کم از کم اینگلو ورنیکلر مڈل پاس نوجوان جو پٹوار ہر کی ملازمت کے خواہشمند ہوں جلد سے جلد اپنی درخواستیں برائے امیدوار پٹوار مقامی پریذیڈنٹ یا امیر صاحب کی وساطت سے سرنامہ چھوڑ کر بھجوا دیں - شرائط داخلہ معمولی ہیں - تعلیمی سرٹیفکیٹ اور چال چلن کا سرٹیفکیٹ ہمراہ ہونا ضروری ہے - صحت کے متعلق بھی بعد انتخاب ڈاکٹری سرٹیفکیٹ پیش کرنا ہوگا - انٹرویو میں کامیاب ہونے کی صورت میں تین ماہ باقاعدہ ٹریننگ حاصل کرکے امتحان دینا ہوگا جس میں کامیاب ہونے پر ملازمت کا موقعہ انشاء اللہ مل جائے گا - خواہشمند احباب جلد تر درخواستیں بھجوا دیں - کیونکہ انتخاب اسی ماہ کے اندر ہے ؛

ناظر امور خارجہ قادیان

دائمی برکات حاصل کرنے کا ایک نہایت آسان طریق

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زمانۂ حال کے دُنیوی مشاغل اور آرام و آسائش کے انہماک میں موت کی یاد ایک نہایت کڑوا گھونٹ بن گئی ہے۔ بلکہ جو شخص اسے یاد دلانے کی جُرأت کرتا ہے۔ اسے بدمزگی پیدا کرنے والا تہذیب سے گرا ہوا اور آداب سوسائٹی سے ناواقف کہا جاتا ہے۔ بایں ہمہ اس تلخ پیالے سے کسی کو انکار بھی نہیں۔ طوعاً نہیں۔ تو کرہاً سب تسلیم کرتے ہیں۔ کہ موت کا وقت اٹل ہے۔ اور سب پر آنے والا کسی نے کہا ہے۔ ؎

ہر صبح طائران خوش الحان
پڑھتے ہیں کل من علیہا فان

موت سے کس کو رستگاری ہے
آج وُہ ۔ کل ہماری باری ہے

مگر باوجود اس علم و عرفان کے کم ہی ایسے دُور اندیش پائے جائیں گے۔ جو اس اہم امر کی حقیقت پر غور کر کے اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہوں؛

سُورج ہر روز اپنی پیدائش کے بعد طفولیت۔ شباب۔ شیخوخیت اور شیب کے نمونے عبرتاً پیش کرتا ہوا بالآخر لحدِ مغرب میں اس طرح سما جاتا ہے کہ ہر اہلِ خرد کے کان میں اس کی زبانِ حال یہ سبق دیتی ہوئی سنائی دیتی ہے کہ اے اپنی مآل سے غافل انسان۔ جس طرح مجھے دن بھر کے ہنگامۂ ناپائدار کے بعد آخر لحد میں اتارا جا رہا ہے۔ اور جس طرح میرے اس اختتام زندگی پر لازماً ایک شب تاریک آ رہی ہے اسی طرح تیری زندگی کے روشن دن پر بھی ایک تاریک رات آنے والی ہے جو اٹل ہے۔ اور وُہ وقت اپنی نوعیت کے پیش نظر تجھ سے اسی طرح تیری سابقہ کمائی کے پھل کا مطالبہ کرے گا۔ جس طرح رات کا تاریک وقت اپنی تنہائی و بے سروسامانی کی تلافی کے لئے تجھ سے دن کی کمائی کے پھل ہر روز طلب کیا کرتا ہے؛

یہ سُورج کی سبق آموز آواز ایک یا دو بار نہیں۔ بلکہ سال میں ۳۶۵ یا ۳۶۶ دفعہ للکارتی ہوئی آتی ہے ایک کوتاہ بین انسان کو تو ادھر توجہ ہی نہیں ہوتی۔ اور نہ وہ اس کی پرواہ کرتا ہے۔ مگر وُہ دُور بین اور عاقبت اندیش انسان جسے رات کے اڑے وقت کی کلفتوں کی خبر ہوتی ہے۔ وُہ دن کے وقت کو غنیمت سمجھتا ہوا اپنے اعمال کے پھلوں سے اپنا دامن اس طرح بھر لیتا ہے۔ کہ اس کی آنے والی رات کے ہیبت ناک لمحے اس کے لئے شکھ اور چین کی گھڑیاں بن جاتے ہیں؛

دن میں انسان کچھ اختیار اور اقتدار رکھتا ہے۔ اس کے قوٰی صحت و صفائی سے کام دے رہے ہوتے ہیں۔ مگر رات کے مہیب بطن میں اس کے اکثر قوے چھن جاتے ہیں۔ اور غلبۂ نیند تو اس کے ہاتھ میں کچھ رہنے ہی نہیں دیتا حتےٰ کہ اسے اپنے ارادے پر بھی قدرت نہیں رہتی۔ ایسی بے کسی کی حالت میں اگر کوئی چیز اس کے کام آسکتی ہے۔ تو وُہ اس کی سابقہ یعنی دن بھر کی کمائی ہے۔ اور بس؛

اسی طرح لحد کے پرے عالم برزخ میں جب انسان پر کامل رات آجاتی ہے۔ اور موت کی نیند اس پر مکمل طور پر مسلط ہو جاتی ہے۔ تو اس وقت بھی اس کے وہی اعمال کام آسکتے ہیں۔ جو اس نے پہلی زندگی میں کئے تھے۔ بشرطیکہ ان کی جزا راحت بخش ہو۔ اور غیر منقطع؛

پس اس اصل کو مدنظر رکھتے ہوئے دانا لوگ ایسے عمل کرتے ہیں۔ جن کی جزا جاریہ ہو۔ یعنی جن کے بدلے انہیں بعد الموت ملتے رہیں۔ کوئی مسجد بنواتا ہے۔ کوئی رفاہ عام کے کام کرتا ہے۔ اور سڑکیں۔ پُل۔ نہریں۔ اور تالاب کھُدواتا ہے کوئی یتیم خانے کھلواتا اور بیوگان کی امداد کرتا ہے۔ کوئی مدرسے بنواتا۔ کتابیں لکھتا۔ اور علم کی نہریں بہاتا ہے۔ کوئی نیک اولاد۔ نیک شاگرد۔ اور نیک مرید چھوڑ جاتا ہے۔ غرض ہر دُور اندیش اپنی کمائی کے لئے ایسے کاموں کا انتخاب کرتا ہے۔ جن کے بدلے میں اسے دائمی راحت حاصل ہونے کی امید ہو؛

پھر یہ بات بھی یاد رکھنے کے لائق ہے۔ کہ کسی کے عمل جاریہ سے ہم اگر فائدہ اٹھاتے ہیں۔ تو شکراً اس کی تعریف کرتے ہیں۔ یا ہمارے دل سے اس کے لئے دُعا نکلتی ہے اور بے اختیار رَحمۃ اللہ علیہ کا لفظ ہماری زبان پر آتا ہے۔ یا رضی اللہ تعالےٰ عنہ کہتے ہیں۔ یا نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذات پر۔ اور صحابہ اور سلف صالحین پر درود پڑھتے ہیں۔ یا ان کی کسی مثال پر کوئی نیکی کا کام کرتے ہیں تب ہمارے اس عمل کے ساتھ ان کے بھی مراتب بلند ہوتے چلے جاتے ہیں۔ کیونکہ اس نیک کام کی جو ہم ان کے اتباع میں کر رہے ہوتے ہیں۔ اصل بنا ان ہی سے پڑی تھی۔ اور حدیث شریف میں آیا ہے۔ کہ الدال علی الخیر کفاعلہ۔ یعنی نیک کام کی طرف راہبری کرنے والا گویا خود اسی کام کا عامل ہے؛

یہ اللہ تعالےٰ کا خاص النخاص فضل ہے۔ اور یہ سعادت امتیازاً جماعت احمدیہ ہی کے حصہ میں آئی ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے ان کے متقی افراد کے لئے جزائے جاریہ کا ایک وسیلہ پیدا کر دیا ہے۔ اور ایک چھوٹے سے عمل کی پاداش میں ان کے لئے گوناگوں دائمی ثمرات جمع ہو رہے ہیں۔ اور ان سے ان کے مراتب تا قیامت بلند ہوتے رہیں گے؛

یہ چشمہ بہشتی مقبرے سے وابستگی مشروط بہ وصیت ہے۔ وصیت کرنا یوں بھی مومن کے لئے فرض ہے۔ مگر یہاں تو "ہم خرما و ہم ثواب" کا معاملہ ہو جاتا ہے۔

یہ کوئی ضروری نہیں۔ کہ وصیت کرنے والا امیر کبیر ہو۔ اور اپنی ساری جائداد اس فنڈ میں دے دینی ضروری ہے۔ بلکہ بڑی شرط یہ ہے۔ کہ موصی متقی ہو۔ اور اپنی آمدنی اور متروکہ جائداد کا کم از کم دسواں حصہ اور زیادہ سے زیادہ تیسرا حصہ اللہ تعالےٰ کی راہ میں وقف کر دے؛

جن دینی کاموں پر یہ فنڈ خرچ ہو رہا ہے۔ ان کا احباب خود نظارہ کر رہے ہیں۔ نیک اعمال کا کوئی بھی شعبہ نہیں ہے۔ جس میں ایسے وصیت کرنے والے کو حصہ نہ ملتا ہو۔ اور جزائے جاریہ سے لیسے پھل نہ مل رہے ہوں؛

پس ایک احمدی ہی ہے۔ جسے اللہ تعالےٰ نے ایسا مبارک موقعہ بہم پہونچا دیا ہے۔ کہ وُہ اس سے اول تو متقی بن کر اللہ تعالےٰ کے قریب ہوتا چلا جاتا ہے۔ دوسرے اپنی آمدنی اور جائداد کا حصہ اللہ تعالےٰ کی راہ میں وقف کر دینے سے وُہ ہر قسم کے روز افزوں ثواب کا مستحق ہو جاتا ہے۔ اور اس طرح اس کے لئے علیین میں وُہ مقام تیار ہو جاتا ہے۔ جس کا ذکر قرآن مجید میں موجود ہے؛

مال اللہ تعالےٰ کا ہے مومن اسکا امین ہے۔ اس کے دیئے ہوئے مال میں سے اس محبوب حقیقی کی راہ میں خرچ کرنا امین کے لئے ایک امتحانی سوال ہے۔ اور عینی مشاہدہ گواہ ہے۔ کہ اس مالک کی راہ میں خرچ کرنے سے انسان کبھی مفلس نہیں ہوتا۔ بلکہ اس کا مال ہمیشہ کے لئے بڑھتا چلا جاتا ہے اللہ تعالےٰ نے مومن کا صرف دل دیکھنا ہوتا ہے۔ اور اس امتحان کے ذریعہ اگر وہ پاس ہو جائے تو مراتب بلند کرنے ہوتے ہیں۔ پس میں اپنے احمدی بھائیوں کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ وہ اس زریں موقعہ کو ہاتھ سے نہ دیں۔ اور جتنا جلدی ہو سکے اس سے فائدہ اٹھائیں اور وصیت کر کے یسارعون فی الخیرات کا مصداق بنیں۔ کیونکہ معلوم نہیں کل کیا ہو۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جب جنت البقیع کو قائم فرمایا تو اس سے فائدہ اٹھانے کا انہی کو موقعہ ملا جن کے لئے یہ سعادت مقدر تھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جس رویا کی بنا پر بہشتی مقبرے کی بنیاد رکھی اس میں یہ بھی دیکھا تھا۔ کہ ایک فرشتہ اس مقبرے کی زمین کو ناپ رہا ہے ممکن ہے بعد میں حالات ایسے پیدا ہو جائیں کہ جنت البقیع کی طرح اس کی بھی حد بندی ہو جائے۔ اور دوستوں کو بعد میں دست تاسف ملنا پڑے۔ مگر سردست وصیت ایک نہایت آسان امر ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کا قرب حاصل کرنے کا بے مثل ذریعہ۔ مال کی محبت میں اگر کوئی اس سعادت سے محروم ہو جائے۔ تو وہ اپنا انجام سوچ لے۔

قرآن مجید میں سورۃ جمعہ (جس میں مہدی علیہ السلام کی بعثت اور اسکی خلافت کا ذکر ہے) کے معاً بعد سورۃ منافقون کا واقع ہونا اور متاخر الذکر سورت کا آخری رکوع بالتصریح بتلا رہے ہیں۔ کہ موجودہ زمانے میں اللہ تعالےٰ نے امتحانی سوال صرف مال کو رکھا ہے۔

پس دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہمارے ہر بھائی کو اس میں پاس ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین ثم آمین

خاکسار۔ غلام حسین پی۔ای۔ایس پنشنر قادیان

مجلس خدام الاحمدیہ کی رکنیت کیوں اختیار کیجائے

(۴)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے مجلس خدام الاحمدیہ کے لئے جو لائحہ عمل تجویز فرمایا ہے۔ اس کی یہ غرض ہے کہ دنیا میں اسلامی تہذیب قائم کی جائے۔ آج کرۂ ارض پر مغربی تمدن محیط ہو رہا ہے۔ سادگی کی جگہ تکلفات نے لے لی ہے۔ سرمایہ دار اور مزدور امیر اور غریب میں ایسا فرق پیدا کر دیا گیا ہے۔ کہ غریب کو ننگ انسانیت خیال کیا جاتا ہے۔ چھوٹے اور بڑے کے لحاظ سے انسانوں کے دو ایسے دائرے بنا دیئے گئے ہیں جن کے درمیان کوئی رابطہ نہیں۔ دنیا خود محسوس کرتی ہے۔ کہ اس مہلک اور خطرناک تہذیب کے چنگل میں پھنس کر زندگی اجیرن ہو گئی ہے۔ لیکن مخلصی کی کوئی صورت۔ اور اس درد کا کوئی مداوا ان کو نظر نہیں آتا۔

اسلام اس مرض کا مستقل علاج پیش کرتا ہے۔ کیونکہ یہ کامل مذہب عالمگیر اصول مواخات کا علمبردار ہے۔ اسلامی مساوات کی نظیر دوسرے ادیان لانے سے عاجز ہیں۔ یہ صرف اسی شخص کو مقام امتیاز بخشتا ہے جو اپنے تقوےٰ اور طہارت پاکیزگی اور اعمال حسنہ کی وجہ سے ممتاز ہو۔ اسی مساوات کے قیام کے لئے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے خدام الاحمدیہ کے لائحہ عمل میں ایک نہایت ہی اہم شق یہ رکھی ہے۔ کہ کوئی کام باعث ننگ و عار خیال نہ کیا جائے۔ تمام احمدی نوجوانوں کو اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالی جائے۔ حضور انور کی اس ہدایت کو عملی جامہ پہنانے کی خاطر خدام الاحمدیہ کے پروگرام میں یہ امر داخل ہے۔ کہ ہر روز ہر مقام کے خدام الاحمدیہ اجتماعی صورت میں کم از کم آدھ گھنٹہ مشقت کا کام اپنے ہاتھ سے کریں۔ جس سے بنی نوع انسان کو فائدہ حاصل ہو۔ مساوات کے قیام کا یہ بہترین طریق ہے۔ اور اسلامی تہذیب کو راسخ کرنے کی یہ پہلی بنیاد ہے مغربی تمدن خدا کے پیدا کردہ انسانوں کے دو حصے بنا کر بُعد کی جو خلیج پیدا کرتا ہے اس کو دور کرنے کے لائحہ عمل کی یہ ادلین کڑی ہے۔ کون احمدی ہے جو اسلامی تمدن کے قیام کی خواہش نہیں رکھتا پس اس مقصد کے حصول کی خاطر مجلس خدام الاحمدیہ کی رکنیت اختیار کرنا ہر احمدی نوجوان کے لئے ضروری ہے۔

(از دفتر مجلس خدام الاحمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زندگی معطل کر دینے کا تجربہ

سینٹ لوئی مسوری۔ فیڈل فیہ کے دو ڈاکٹروں نے جن کے نام ڈاکٹر ٹمپل ایس فے اور ڈاکٹر لارنس ڈبلیو سمتھ ہیں مریضوں کی یخ کے ذریعہ زندگی معطل کر کے تجربات کئے ہیں۔ جو کہ دنیائے علاج میں بڑی اہمیت رکھتے ہیں۔ وہ سرطان کے بیماروں پر تجربہ کرتے رہے ہیں۔ اور ان کی خواہش ہے کہ اس یخ کے عمل کو امراض دل دیوانگی سل وغیرہ پر بھی آزمایا جائے۔ وہ امر جس کا خاکہ انہوں نے امریکن میڈیکل ایسوسی ایشن کے سالانہ جلسہ میں کھینچا مفصلہ ذیل ہے۔

بیمار کے کپڑے اتار کر اسے برف کے ٹکڑوں سے ڈھانپ دیا جاتا ہے اور بجلی کا تیز پنکھا اس کی طرف موڑ دیا جاتا ہے۔ اس طرح تین گھنٹے کے عرصہ میں مریض کی اندرونی حرارت نوے درجہ سے نیچے کر دی جاتی ہے۔ بیمار بظاہر سو جاتا ہے لیکن اسکی نیند بیہوشی کے مشابہ ہوتی ہے۔ وہ کسی قسم کی تکلیف محسوس نہیں کرتا۔ اس کے کمرہ کو سرد رکھا جاتا ہے۔ تاکہ جب مریض کے اردگرد سے برف ہٹا لی جائے۔ تو سرد رہ سکے۔ اس طرح پانچ دن رکھا جاتا ہے۔ اس کے بعد گرم تھوڑے اور نیم گرم اوزاروں کے ساتھ ہوش میں لایا جاتا ہے۔ اور مریض مسکراتا ہوا بیدار ہوتا ہے۔ اس وقت اسے قطعاً معلوم نہیں ہوتا کہ اس سے کیا گزری۔

کہا جاتا ہے کہ اس اثنا میں سردی ان سرطانی سیلز کو جو دس فیصدی سے نوے فیصدی تک بڑھنے والے سرطان کے بنتے ہیں معدوم کر دیتی ہے۔ یہ ان کے تجربہ کی بناء پر ہے۔ لیکن جس بات نے طبی دنیا کو حیرت زدہ کر دیا ہے وہ زندگی کو معطل کر دینا ہے جس کے متعلق ابھی تک کسی کو معلوم نہیں۔ کہ اس سے کس طرح فائدہ اٹھایا جائے۔ تاہم اس کے متعلق ڈاکٹروں میں دلچسپی پیدا ہو گئی ہے۔ کہ اس یخ کرنے والے عمل میں بہت سے فوائد کے امکانات ہیں۔ منجمدانہ نیند میں مریضوں کی نبض کا چلنا غائب ہو جاتا ہے۔ صرف الیکٹرو کارڈیوگراف بتاتا ہے کہ ان کے دل حرکت کرتے ہیں۔ اور حیرتناک طور پر ضربات دل کی رفتار پورے طور پر قائم ہے اگرچہ بہت ہی ہلکی۔ ان کے گردے اور تمام ہضم کرنے والے آلات اپنا کام بند کر دیتے ہیں۔ لیکن یہ جو عام طور پر قریب آنے والی موت کی علامت ہوتے ہیں کسی خطرہ کو ظاہر نہیں کرتے کیونکہ ادھر خون کی اجزائی حالت بتاتی ہے۔ کہ وہ فضول مادہ پیدا کرنے سے رک گیا ہے چونکہ وہاں کوئی ردی مادہ ہوتا ہی نہیں جسے خارج کرنے کی ضرورت ہو۔

کسی منجمد مریض کو نہ کبھی نمونیہ ہوا اور نہ زکام پیشتر ازیں جب کسی مریض کی حرارت جسمانی نوے درجہ کے قریب پہونچنے لگی۔ تو حتمی طور پر موت سمجھی جاتی تھی۔ لیکن ان نئے تجربات میں ایک عورت کا ٹمپریچر ۸۲ درجہ تک بغیر کسی برے اثرات کے کم کر دیا گیا۔ حقیقت یہ ہے کہ تجربات جو کچھ ظاہر کرتے ہیں۔ وہ ڈاکٹر نہیں کر سکتے۔ بعض کا خیال ہے۔ کہ وہ سائنس کو ایک نیا ہتھیار دے سکتے ہیں۔ اور ان کا خیال ہے کہ اس طرح مریضوں کو منجمد کرتے سے دل کو

اہم ملکی حالات اور واقعات

زمینداران پنجاب کو مزید معافی

لاہور ۱۱ جولائی۔ حکومت پنجاب نے آخری فصل ربیع کے لئے ساڑھے پانچ لاکھ روپے سے زیادہ معافی ان اضلاع کے زمینداروں کے لئے منظور کی ہے جہاں اجناس کی قیمتیں ان قیمتوں کی بہ نسبت زیادہ گھٹ گئی ہیں۔ جو بندوبست کے وقت فرض کی گئی تھیں۔ اور جن کی تلافی کسی اور سبب سے نہیں ہوئی۔ مختلف اضلاع کے لئے اعداد شمار حسب ذیل ہیں:۔

شیخوپورہ۔	۵۰۴۳۹	روپے۔
گجرات۔	۲۰۳۳۹۴	روپے۔
شاہ پور۔	۱۶۳۵۸۲	روپے۔
میانوالی۔	۲۱۴۳	روپے
منٹگمری۔	۱۶۷۱	روپے
جھنگ۔	۶۷۱۸۹	روپے
ملتان۔	۶۳۹۰۹	روپے
مظفر گڑھ۔	۱۵۷۸۷	روپے
میزان	۵۶۸۱۱۳	روپے

یہ معافیاں ان معافیوں کے علاوہ ہیں۔ جو کلکٹروں نے فصل کے نہ ہونے کے باعث معمولی قواعد کے ماتحت منظور کی ہیں۔

آزاد علاقہ کے شیعہ سنیوں میں جنگ

پشاور کی ۱۰ جولائی کی خبر ہے کہ پار اچنار سے پرے قبائلی علاقوں کے شیعوں اور سنیوں میں شدید فساد کے متعلق اطلاعیں موصول ہو رہی ہیں۔ اس فساد کی وجہ لکھنؤ کا تبرہ ایجی ٹیشن ہے۔ جس کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ مقامی شیعوں نے اس میں حصہ لیا ہے۔ اور اپنے تین سو کے قریب اشخاص اس ایجی ٹیشن میں حصہ لینے کے لئے بھیجے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ شیعہ اور سنی ایک دوسرے پر چند دنوں سے گولیاں برسا رہے ہیں۔ شدید صورت حالات پیدا ہونے کا ہر وقت خدشہ ہے۔ واضح ہو کہ آج سے نو سال پہلے اس علاقہ میں شدید فساد ہو گیا تھا۔ جس میں بے شمار جانیں تلف ہوئی تھیں۔ اور گذشتہ دور میں شیعہ سنی تعلقات کو ملحوظ رکھتے ہوئے موجودہ صورت حالات کو شدید خیال کیا جاتا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ مقامی سنیوں نے گورنر کے نام ایک یادداشت بھیجی ہے۔ جس میں مطالبہ کیا ہے۔ کہ شیعہ تبرہ پڑھنا ترک کر دیں۔ ورنہ ان کے خلاف شدید انتقامی کارروائی کی جائے گی۔ ایک اور اطلاع مظہر ہے۔ کہ اس یادداشت میں قبائلی سنیوں نے تبرہ بند نہ ہونے کی صورت میں پار اچنار پر حملہ کرنے کی دھمکی دی ہے۔

ہز ایکسیلنسی گورنر صوبہ سرحد ۱۵ جولائی کو پار اچنار پہونچیں گے۔ اور ۱۸ جولائی تک وہاں قیام کریں گے۔ اس موقعہ پر چیف سیکرٹری بھی آپ کے ہمراہ ہوں گے۔

قلعہ فیروز پور سے اسلحہ کی چوری

فیروز پور کی ۱۰ جولائی کی اطلاع ہے کہ کچھ عرصہ سے اسلحہ جات کی چوری کی متواتر وارداتیں ہو رہی تھیں۔ جن سے پولیس کافی پریشان رہی۔ بد گرین ہاورز چوری کیس، میں پانچ ملٹری ریوالور چرائے گئے۔ مگر بہت عرصہ تک سراغ نہ ملا۔ آخر خان عبدالقیوم خاں سپرنٹنڈنٹ پولیس کو ایک مخبر نے اطلاع دی کہ اندرسین جو کہ میسرز دولت رام ودیا پرکاش لائیسنس یافتہ اسلحہ فروش کا ایجنٹ ہے، نے چوری شدہ ریوالور ایک ڈاکر کے ہاتھ فروخت کیا ہے۔ اور اسلحہ بھی وہ چند ڈاکوؤں کے ہاتھ عنقریب فروخت کرنے والا ہے۔ نیز آج رات کو شہر سے چوری شدہ اسلحہ چھاؤنی میں لانے کی کوشش کرے گا۔ اور اسے یا تو اپنے مالکوں کی دوکان میں چھپائے گا۔ یا اپنے مکان میں۔ سپرنٹنڈنٹ نے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ سے کہا۔ کہ وہ رات کو دہلی گیٹ پر کڑی نگرانی رکھے۔ چنانچہ ایک بجے کے قریب اندرسین نظر آیا۔ اس کا کوٹ بازو پر لٹک رہا تھا۔ پولیس نے جھٹ اسے زیر حراست کر لیا۔ جب اس کی تلاشی لی گئی۔ تو چار پستول برآمد ہوئے۔ اس کی اطلاع ملنے پر سپرنٹنڈنٹ بھی جھٹ موقع پر آ گیا۔ اور اسی وقت چند مکانوں کی تلاشی لی گئی۔ اور اسی وقت سپرنٹنڈنٹ پولیس موگا کو ٹیلیفون پر اطلاع دی گئی۔ کہ وہ ایک مکان پر مسلح پولیس کا پہرہ لگا دے اور تالہ پر مہر لگا دے۔

صبح اندرسین کے مکان کی تلاشی لی گئی۔ دو رائفلیں ملیں جو کہ ایندھن کے ڈھیر تلے چھپائی ہوئی تھیں۔ اندرسین نے اقبال جرم کر لیا۔ اور بتایا کہ ایک گورہ سپاہی اسلحہ وغیرہ اس کے پاس فروخت کرتا رہا ہے۔ اور وہ اس کو پہچان سکتا ہے۔ چنانچہ شناخت پریڈ کرائی گئی۔ اور اندرسین نے گورے کو شناخت کر لیا۔ گورہ گرفتار کر لیا گیا۔ اس کے قبضہ سے بہت سا بارود اور دیگر اسلحہ برآمد ہوا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امریکہ میں روئی کی عالمگیر کانفرنس

شملہ ۱۱ جولائی۔ حکومت ہند کے محکمہ تجارت کے ایک پریس نوٹ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ روئی کی عالمگیر کانفرنس کے انعقاد کے سلسلے میں حکومت ہند نے ممالک متحدہ امریکہ کی حکومت کی دعوت قبول کر لی ہے۔ یہ کانفرنس خام روئی کی برآمد کرنے والے دس ممالک کے درمیان روئی کی تجارت کے بین الاقوامی معاہدہ کے امکانات پر غور کرنے کے لئے واشنگٹن میں منعقد ہو رہی ہے۔ مسٹر ایچ۔ ایس ملک انڈین ٹریڈ کمشنر متعیم نیویارک اس کانفرنس میں حکومت ہند کے نمائندے کی حیثیت سے شریک ہوں گے۔

اس کانفرنس میں روئی کی پیداوار اور تجارت کے سلسلے میں کسی بین الاقوامی اشتراک کی قسم کی کوئی تجویز پیش نہ ہو گی۔ بلکہ کانفرنس کے ارکان اس امر پر تبادلہ خیالات کریں گے۔ کہ آیا تمام دنیا میں روئی کی موجودہ صورت حال کے پیش نظر کوئی متفقہ نظام عمل قائم کرنے کے لئے حکومتوں کو آئندہ کسی کانفرنس منعقد کرنے کا مشورہ دیا جا سکتا ہے یا نہیں۔

۱۹۴۱ء کی مردم شماری کے لئے تیاری

شملہ ۱۰ جولائی۔ آل انڈیا مردم شماری ۱۹۴۱ء میں غالباً ماہ مارچ کے پہلے ہفتہ میں ہو گی۔ برطانوی ہندوستان کے تمام طول و عرض میں شمار کرنے والوں کا جال بچھا دیا جائیگا۔ مسودہ قانون مردم شماری جو کہ تمام صوبجات کی حکومتوں کو بھیجا گیا ہے، اس کی رو سے مردم شماری کے افسروں کو گھر گھر جا کر لوگوں سے خاص عنوانات کے تحت مثلاً نام۔ عمر۔ شہری حیثیت۔ ذریعہ معاش ہسپتالوں کارخانوں۔ جیلوں۔ خیراتی، مذہبی اور تعلیمی درسگاہوں ہوٹلوں، کلبوں۔ تجارتی اور صنعتی اداروں سے متعلق ضروری فارموں کی خانہ پری کرانیکا اختیار ہو گا۔ سازوں سادھوؤں سیاحوں اور قدیم باشندوں کو بھی شمار کیا جائیگا۔ امید کی جاتی ہے کہ کل بیس لاکھ شمار کنندگان کو ملازم رکھنے کی ضرورت پڑے گی۔ یہ امر قابل غور ہے کہ آیا صحیح مردم شماری کیلئے رات کی مردم شماری کا طریقہ جاری رکھنا ضروری ہے یا نہیں کیونکہ آبادی کی تقسیم کے متعلق ابتدائی اعداد و شمار دن کے زیادہ صحیح اور واضح ہوتے ہیں۔ نیز یہ امر قابل غور ہے۔ کہ آیا ذات پات کا اندراج بدستور کرایا جائے گا یا نہیں۔ کیونکہ یہ اندراج گمراہ کن ہوتا ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ قابل اندراج ذات پات کا فیصلہ کرنا فرد واحد کے

امتحان کے بعد بجلی کا کام سیکھیے!!

کیونکہ اس کام کے جاننے والوں کی ضرورت پنجاب یوپی اور صوبہ سرحد میں دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ اور بہترین درسگاہ

سکول فار الیکٹریشنز لدھیانہ ہے،

جو گورنمنٹ ریکگنائزڈ ہے۔ اور ایڈڈ بھی ہر مذہب و ملت کے تقریباً ایک صد طلبا اس منظور شدہ درسگاہ میں تعلیم پا رہے ہیں فیس ماہوار لی جاتی ہے۔ پراسپکٹس مفت ملتے ہیں۔ (مینیجر)

مغربی سیاسیات میں اتار چڑھاؤ

جاپان کی اٹلی اور جرمنی سے سازباز

لنڈن ۔ برلن سے ایک مقامی اخبار کے سیاسی نامہ نگار کی رپورٹ مظہر ہے کہ ہٹلر نے اپنا امیر البحر چین میں جاپانی فوج کی پوزیشن کا مطالعہ کرنے کے لئے بھیجا تھا جس نے حالات کا جائزہ لینے کے بعد اپنی رپورٹ تیار کر کے ہٹلر کو بھیج دی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ امیر البحر نے ہٹلر کو اپنی رپورٹ میں آگاہ کیا ہے۔ کہ جاپانی فوج حکومت جاپان کو جرمنی اور اٹلی کے ساتھ فوجی معاہدہ کرنے پر مجبور کر رہی ہے۔ اور امید ہے کہ وسط اگست تک جرمنی حکومتوں اور جاپان کے درمیان ایک معاہدے پر دستخط ہو جائیں گے۔ جاپانیوں کو یہ توقع ہے کہ اس طرح وہ چین کے تمام مراعاتی علاقے غیر ملکی حکومتوں سے چھین سکیں گے۔ اور اس کے بعد جاپان اور اس کی اجیر چینی حکومت دونوں جرمنی اور اٹلی کے ساتھ تجارتی معاہدہ کریں گی۔ اور چین میں ان دونوں کو خاص مراعات دی جائیں گی۔

اٹلی اور جرمنی کی مزید جنگی تیاریاں

لنڈن ۔ ہٹلر کی خاموشی اور اس کے ساتھ ہی اس کا اگست یا زیادہ سے زیادہ موسم گرما کے اواخر تک خاموش رہنے کے اسباب کے متعلق طرح طرح کی قیاس آرائیاں سیاسی حلقوں میں کی جا رہی ہیں۔ لیکن اگر اس خاموشی کے ساتھ ہی ساتھ ان جنگی اور فوجی تیاریوں کا خیال کیا جائے۔ تو اس خاموشی کا اصلی سبب معلوم ہو جاتا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ جرمنی کی طرح اٹلی بھی اپنی سرحد فرانس پر زمین دوز قلعے تعمیر کر رہا ہے یہ بھی بیان کیا جاتا ہے۔ کہ مزدور اطالوی ہیں۔ مگر جرمنی کے ماہرین فن تعمیرات کی زیر نگرانی کام ہو رہا ہے۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ اٹلی کی یہ میگنٹ لائن جولائی کے اواخر تک اور ایک بیان کے مطابق زیادہ سے زیادہ موسم گرما کے ختم ہونے تک مکمل ہو جائے گی۔

جرمنی سے جو حالات معلوم ہوتے ہیں۔ ان سے پتہ چلتا ہے۔ کہ جرمنی میں بھی رفتار سے اسلحہ بندی اور جبری بھرتی جاری ہے۔ اس کے مطابق جرمنی کے پاس اگست تک ۱۵ لاکھ سپاہ تیار ہو جائے گی۔ اور جب یہ دونوں پروگرام اٹلی کا قلعہ بندی کا پروگرام اور جرمنی کا فوجی بھرتی اور اسلحہ بندی کا پروگرام مکمل ہو جائے گا۔ اس وقت ہٹلر اپنے آپ کو اس قابل سمجھے گا۔ کہ فرانس اور برطانیہ کی مخالفت کے باوجود ڈانزگ پر قبضہ کر سکے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سابق شاہ انگلستان کی انگلستان میں رہائش

لنڈن ۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈیوک آف ونڈسر اور ان کی اہلیہ نے موسم خزاں میں انگلستان میں واپس آنے اور فورٹ بیلویڈیر میں قیام کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلہ میں ایک اخباری نامہ نگار نے ایک اعلیٰ افسر سے دریافت کیا ۔ کہ آیا ڈیوک اور ڈچس کو انگلستان آنے کے لئے اجازت حاصل کرنی پڑے گی ؟

اس کے جواب میں افسر مذکور نے کہا کہ حکومت کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔ اور ڈیوک اور ڈچس کو ملک میں داخل ہونے یا باہر جانے کے ایسے ہی حقوق حاصل ہیں جو دیگر برطانوی باشندوں کو حاصل ہیں۔

معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ڈیوک آف گلوسسٹر ۔ وزیر اعظم ۔ لارڈ ہیلیفکس اور مسٹر ہور بلیشا سے زبانی گفت و شنید کے بعد ڈیوک نے فیصلہ کیا ہے ۔ کہ وہ اس امر

کا اصرار نہیں کریں گے کہ ڈچس کو ہزرائل ہائی نس کے خطاب سے پکارا جائے۔ اس لئے اب ڈچس کی تعظیم و احترام کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ موصوفہ کی حیثیت شاہی گھرانے کے خطاب یافتہ رشتہ دار جیسی ہوگی۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈچس آف ونڈسر کو دوبارہ دربار شاہی میں پیش کئے جانے کی ضرورت نہیں ہوگی کیونکہ آج سے تیرہ سال پہلے جبکہ وہ ایک امریکن بحری افسر کی بیوی تھیں دربار شاہی میں پیش کی گئی تھیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈیوک آف ونڈسر اس وقت تک پبلک تقریبات میں حصہ نہیں لیں گے جب تک ملک مطمئن ان سے ایسا کہہ نہیں گے۔ واضح ہو کہ تخت سے دستبرداری کے وقت ڈیوک نے اس ارادہ کا اعلان کیا تھا کہ وہ پبلک تقریبوں سے الگ تھلگ رہیں گے۔

وزیراعظم برطانیہ کی تقریر کی صدائے بازگشت

لنڈن ۱۱ جولائی ۔ کل شام برطانوی دارالعوام میں مسٹر چیمبرلین نے ڈینزگ کے بارے میں جو بیان دیا تھا اس پر انگلستان ۔ فرانس اور امریکہ میں مسرت ۔ پولینڈ میں اطمینان اور جرمنی میں ناراضگی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ اطالیہ کے اخبار والے یہ سمجھا کر بیان فیہ ہو رنگ کی طرح کا ایک اور مجوزہ کرنے کے درپے ہے مسٹر چیمبرلین کے بیان پر مختلف ممالک میں جو ردعمل ہوا ہے اس کا خلاصہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

لنڈن ٹائمز لکھتا ہے کہ مسٹر چیمبرلین کے اس بیان کے بعد ڈینزگ کے بارے میں انگلستان کی پالیسی پر کوئی غلط فہمی باقی نہیں رہ سکتی ۔ برطانیہ اور اس کے ساتھ دوسرے ممالک کو بھی یقین ہے کہ اگر ڈینزگ کو جبراً ریاستہائے میں شامل کیا گیا تو اس سے یورپ کا توازن اور اس کی بنیادیں متزلزل ہو جائیں گی سمجھتے کی راہیں اب بھی کھلی ہیں۔ لیکن اگر جرمنی نے یکطرفہ کارروائی اور کسی نہ کسی رنگ میں طاقت کا استعمال کیا تو طاقت کا جواب طاقت سے دیا جائے گا۔

ڈیلی ٹیلیگراف لکھتا ہے کہ مسٹر چیمبرلین نے جرمنی کو آخری مرتبہ تنبیہہ کر دی ہے کہ اگر اس نے اب بھی ڈینزگ کے معاملہ میں کسی نہ کسی رنگ میں کوئی زبردستی کی تو اسے چیلنج تصور کیا جائے گا ۔ اور برطانیہ ۔ فرانس اور پولینڈ اس چیلنج کو بخوشی قبول کریں گے۔

ڈیلی ہیرالڈ لکھتا ہے کہ اگر اب بھی جرمنی نے ڈینزگ کے سلسلہ میں کوئی اقدام کیا تو وہ یہ اقدام دیدہ و دانستہ کرے گا۔

فرانس کا ایک اخبار لکھتا ہے کہ برطانیہ اور فرانس نے پولینڈ کے ساتھ جو وعدے کر رکھے ہیں۔ مسٹر چیمبرلین نے اپنے بیان میں انہیں کھول کر بیان کر دیا ہے۔ لیکن اخبار ڈیبک لکھتا ہے کہ مسٹر چیمبرلین نے جو یہ توقع ظاہر کی ہے کہ سمجھوتے سے فیصلے ہو سکتا ہے۔ یہ صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ جرمنی صرف اسی صورت میں پولینڈ سے صلح کرنے پر تیار ہوگا جب کہ ڈینزگ کا شہر اس کے حوالے کر دیا جائے گا۔

نیویارک ٹائمز نے مسٹر چیمبرلین کے بیان پر اظہار خوشنودی کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اس موقع پر ڈینزگ کے مسئلہ پر اڑ جانا جرمنی کی دراز دستیوں کو روکنے کا آخری حربہ ہے امریکہ کے دوسرے اخباروں نے بھی اسی قسم کا خیال ظاہر کیا ہے اور لکھا ہے کہ ڈینزگ کے معاملہ پر جمہوری ممالک کا اڑے رہنا دو باتوں کے پیش نظر بے حد ضروری ہے۔ اول تو یہ کہ ڈینزگ کے سلسلہ میں کوئی کارروائی کرنے کے لئے ہر ہٹلر اس وقت پس و پیش کر رہا ہے۔ دوم یہ کہ اگر فرانس اور برطانیہ نے ذرا بھی نرمی ظاہر کی ۔ تو ہر ہٹلر کا حوصلہ بڑھ جائے گا ۔ اور جس اقدام سے اس وقت وہ جھجکتا ہے اسے کر گذرے گا۔ کل رات ایک جرمن افسر نے مسٹر چیمبرلین کی تقریر پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا

دیکھا۔ کہ اس سے صورت حالات میں کوئی تغیر نہیں ہوا۔ جرمن اخباروں نے مسٹر چیمبرلین کے بیان پر جو عنوان قائم کئے ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ جرمنی میں اس بیان کا کیا اثر ہوا ہے مثلاً ایک عنوان ہے "مسٹر چیمبرلین پولینڈ کو تھپکی دے رہے ہیں" دوسرا عنوان ہے "برطانوی کرنل بیک ہولنڈ! کے ساتھ صلح کر لینے کے لئے جرمنی کو دھمکی دے رہے ہیں" وارسا کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ایک پولش افسر نے مسٹر چیمبرلین کے بیان پر اظہار خوشنودی کرتے ہوئے کہا کہ مسٹر چیمبرلین نے ایک مرتبہ پھر جرمنی کو انتباہ کر دیا۔ افسر مذکور نے سوال دیا۔ کہ پولینڈ اب بھی سمجھ [illegible] لیکن شرط یہ ہے کہ جرمنی امن کے طریقوں [illegible] دھمکیوں کا سلسلہ ترک کر دے

کارخانہ اسلامی بھائیوں کی دوکان کشمیری بازار لاہور کا تیار کردہ سولہ پھولوں کا مجموعہ گلزار سینٹ فلاور استعمال کیا کریں (مینیجر)

وصیتیں

نمبر ۵۴۰۸ منکہ غلام احمد ولد چوہدری پیرانداتہ قوم آوان قریشی عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۸ جون ۱۹۳۶ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اسوقت حسب ذیل جائداد ہے۔ اراضی ۴/۳۵ کنال واقعہ کوٹلی لوہاراں مشرقی ضلع سیالکوٹ موجودہ قیمت تخمیناً ۱۲۵۰/۔ روپیہ امر لرزمین محلہ دارالبرکات میں قیمت ۳۰۰ روپیہ مبلغ ۱۵۵۰/۔ کل قیمت جائداد مذکور ۳۰۵۰ روپیہ لیکن میرا گزارہ صرف اس جائداد پر نہیں۔ بلکہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو کہ اسوقت مبلغ ۱۲/۔ روپیہ ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں کہ میری جائداد جو بوقت وفات ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں کردوں۔ تو اس قدر رقم اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائے گا۔

۱۸/۶/۳۶

العبد غلام احمد ولد پیرانداتہ بقلم خود۔ گواہ شد ملک نادر خان دوکاندار قادیان گواہ شد محمد بوٹے خان دوکاندار بقلم خود گواہ شد حکیم محمد فیروز الدین قریشی انسپکٹر بیت المال

نمبر ۵۴۰۶ میں زینب بی بی زوجہ چوہدری محمد شفیع صاحب قوم کھچی عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۹/۶/۳۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرا حق مہر مبلغ ۵۰۰/۔ روپیہ ہے۔ زیور قیمتی ۲۰۰/۔ روپیہ ہے کل مبلغ ۷۰۰/۔ روپیہ ہوتا ہے جس میں سے مبلغ ۲۰۰/۔ روپیہ میں نے اپنے خاوند چوہدری محمد شفیع صاحب سے وصول کرلیا ہے۔ اور زیور بھی میرے قبضہ میں ہے یہ سب مبلغ ۴۰۰/۔ روپیہ ہے۔ جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت مبلغ ۴۰/۔ روپے باقساط ادا کردوں گی۔ یا اس کی ادائیگی کا ذمہ دار میرے خاوند مسمی محمد شفیع صاحب ہیں۔ وہ ادا کردیں گے۔ کیونکہ ۳۰۰/۔ روپیہ حق مہر ان سے ابھی میں نے وصول کرنا ہے اس کے علاوہ اس وقت میری کوئی جائداد نہیں ہے۔ ہاں اگر میرے مرنے کے بعد کوئی جائداد منقولہ وغیر منقولہ ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی جس پر میرے ورثاء کو دخل اندازی کا کوئی حق حاصل نہ ہوگا۔ ۱۹/۶/۳۶

العبد زینب بی بی سکنہ گھٹیالیاں حال وارد بدوملہی ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد ڈاکٹر نور الدین بقلم خود بدوملہی ضلع سیالکوٹ ۱۹/۶/۳۶۔ گواہ شد محمد شفیع خاوند موصیہ زینب بی بی بنت مولوی غلام رسول صاحب بدوملہی ۱۹/۶/۳۶

نمبر ۵۴۰۷ منکہ چوہدری محمد شفیع ولد چوہدری تاج دین صاحب قوم جٹ عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۹/۶/۳۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں اس وقت میں تیس روپیہ ماہوار کا ملازم ہوں جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں۔ ماہ بماہ انشاء اللہ تعالےٰ ادا کرتا رہوں گا۔ جس قدر آمد ماہوار میں ترقی ہوتی رہے گی۔ اسی قدر حصہ وصیت میں بھی زیادتی کرتا رہوں گا۔

میں زمیندار بھی ہوں۔ مگر میرے والد صاحب زندہ ہیں۔ جو زمین قریباً ۸ بیگھ ہے۔ جس میں ہم تین بھائی ہیں۔ مگر میں زمین کا مالک والد صاحب کی وفات کے بعد ہو سکتا ہوں۔ سردست میں مالک نہیں میں بحق صدر انجمن احمدیہ یہ بھی وصیت کرتا ہوں۔ کہ میرے مرنے کے بعد جس قدر بھی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ قادیان وارث ہوگی۔ میرے ورثا کو دخل اندازی کا کوئی حق نہ ہوگا۔ والسلام ۱۹/۶/۳۶ العبد محمد شفیع ولد چوہدری تاج الدین سکنہ گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ ۱۹/۶/۳۶ گواہ شد عبد الحق ولد امام الدین قوم کھچی سکنہ بدوملہی سکرٹری جماعت احمدیہ ضلع سیالکوٹ ۱۹/۶/۳۶ گواہ شد فیروز احمد بقلم خود گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ ۱۹/۶/۳۶

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ پرکھدیال ولد اُتم چند ذات کھوٹیانی سکنہ داسواستانہ تحصیل و ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام صدر جھنگ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۲۳/۸/۳۶ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور صدر جھنگ پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۲۶/۶/۳۶

(دستخط) **خان بہادر میاں غلام رسول صاحب تمیم** چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(بورڈ کی مہر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ محمد رمضان ولد اللہ دتہ ذات مجاور سکنہ ۱۸ بڑ والی تحصیل و ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام صدر جھنگ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۲۶/۸/۳۶ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور صدر جھنگ کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۲۶/۶/۳۶

(دستخط) **خان بہادر میاں غلام رسول صاحب تمیم** چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(بورڈ کی مہر)

فارم ۲

فارم نوٹس زیر تحتی دفعہ ۱۳۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قواعد ۱۲ و ۱۳ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

ہرگاہ منکہ اللہ دتا ولد فضل ذات جٹ سکنہ کوٹلی مرلان تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ قرضدار نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور مسمی حویلی رام وغیرہ کے قرضہ جات کے تصفیہ کے لئے ایک درخواست دے دی ہے اور یہ کہ بورڈ کی رائے میں یہ مناسب ہے۔ کہ قرضدار مذکور اور اس کے قرضخواہ کے مابین تصفیہ کرانے کی کوشش کی جائے۔ لہذا جملہ قرضخواہاں کو جن کا قرضدار مذکور مقروض ہے۔ کہ بذریعہ تحریر ہذا حکم دیا جاتا ہے۔ کہ تم نوٹس ہذا کی تاریخ اشاعت سے دو مہینے کے اندر ان جملہ قرضہ جات کا ایک تحریری نقشہ جو ان کو قرضدار مذکور کی طرف سے واجب الادا ہیں۔ بتاریخ ۲۱/۹/۳۶ دفتر بورڈ واقع ڈسکہ میں پیش کرو۔ بورڈ مذکور تاریخ ۲۱/۹/۳۶ بمقام ڈسکہ نقشہ ہذا کی پڑتال کرے گا۔ جب کہ تمہیں بورڈ کے سامنے پیش ہونا چاہیئے۔

۲۔ نیز جملہ قرضخواہوں کو لازم ہے۔ کہ ایسے نقشہ کے ہمراہ ایسے جملہ قرضہ جات کی مکمل تفاصیل پیش کرو۔ اور اس کے ساتھ ہی جملہ دستاویزات بشمول بہی کھاتہ کے ان اندراجات کے جن پر وہ اپنی دعاوی کی تائید میں انحصار رکھتے ہو پیش کرو۔ اور اس کے ساتھ ہر ایک ایسی دستاویز کی ایک مصدقہ نقل پیش کرو۔

۳۔ اس بارہ میں مزید کارروائی بمقام ڈسکہ بتاریخ ۲۱/۹/۳۶ کی جائے گی۔ جبکہ جملہ قرضخواہوں کو بورڈ کے سامنے پیش ہونا چاہیئے۔ مورخہ ۷ جولائی ۱۹۳۶ء

(دستخط) **جناب سردار شودیو سنگھ صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی**

چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

(بورڈ کی مہر)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۱۱ جولائی۔ حکومت اطالیہ نے ٹیرول کے علاقہ سے انگریزوں فرانسیسیوں ہالینڈ اور سوئیٹزرلینڈ کے باشندوں کو ۴۸ گھنٹے کے اندر اندر نکل جانے کا نوٹس دیا ہے۔ اطالیہ کی وزارت پروپیگنڈا نے اس اقدام کی وجہ بیان نہیں کی۔

لنڈن ۱۱ جولائی۔ برطانوی اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی ہے۔ کہ جرمنی نے پانی کے نیچے بارود کی سرنگیں بچھانے والے سات جہاز ڈینزگ بھجوائے ہیں

پونہ ۱۱ جولائی۔ آج مسٹر سبھاش چندر بوس نے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ اگر ہمارے خلاف انضباطی کارروائی کی جائے۔ تو یہ سمجھ لو کہ ہم نے نصف جنگ جیت لی۔ اور اگر میرے خلاف کارروائی ہوئی تو جیسے گاندھی جی کانگرس سے باہر رہنے کے باوجود کانگرس اور ملک کی خدمت کر رہے ہیں۔ اسی طرح میں بھی کانگرس سے باہر رہ کر ہر ممکن طریق سے ملک اور وطن کی خدمت کرنے کی کوشش کروں گا۔

لاہور ۱۰ جولائی۔ پنجاب گورنمنٹ کے حکم سے پچھلے دنوں مصری پارٹی کا ایک پوسٹر ضبط کیا گیا تھا۔ جس میں شیخ عبد الرحمن مصری کے بیان کا ایک اقتباس جسے ہائی کورٹ نے یہ دکھانے کے لئے کہ جو شخص اس قسم کے اشتعال انگیز الفاظ استعمال کرتا ہے۔ اس کی ضمانت زیر دفعہ ۱۰۷ قائم رہنی چاہیئے۔ درج کیا تھا۔ اس پوسٹر کی ضبطی کے خلاف آج ایک درخواست پر ہائیکورٹ میں فل بنچ کے روبرو بحث ہوئی۔ جس میں ایڈووکیٹ جنرل نے کہا۔ کہ اگر انتقام یا کینہ کے ارادہ سے ہائی کورٹ کے فیصلہ کا کوئی اقتباس شائع کیا جائے تو یہ جرم ہے اور اسکے خلاف گورنمنٹ کا ایکشن حق بجانب ہے۔

لکھنؤ ۱۱ جولائی۔ موضع نبت گنج میں آتشبازی کی ایک دوکان میں ایک لڑکا جلتی ہوئی بیڑی پھینک گیا۔ جس سے بارود کو آگ لگ گئی اور زور سے دھماکا ہوا۔ دوکان کی چھتیں اور دیواریں اڑ گئیں۔ ایک بچہ ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا اور تین لڑکے سخت زخمی ہوئے۔

نئی دہلی ۱۱ جولائی۔ آج مقامی سی آئی ڈی نے جمعیتہ العلماء ہند کے دفتر کی تلاشی لی۔ اور فلسطین سے موصولہ کچھ پمفلٹ اور تصاویر پر جو فلسطین کی موجودہ شورش کے متعلق ہیں قبضہ کر لیا۔

ٹوکیو ۱۱ جولائی۔ حکومت جاپان نے اعلان کیا ہے۔ کہ گذشتہ دنوں سرحد پر جو روس و جاپان میں فضائی لڑائیاں ہوتی رہی ہیں۔ ان میں جاپان نے ۵۳۲ روسی طیارے تباہ کئے۔ اب روسی فوجیں پسپا ہو رہی ہیں۔

پیرس ۱۱ جولائی۔ وزیر امور خارجہ فرانس نے کل کابینہ کے اجلاس میں غیر ملکی معاملات کے متعلق ایک بیان دینے کے بعد اعلان کیا کہ تا اطلاع ثانی تمام وزراء پیرس یا پیرس کے قریب رہیں۔

ٹوکیو ۱۰ جولائی۔ کوبے میں انگریزوں کے خلاف ۶۰ ہزار افراد نے ایک مظاہرہ میں حصہ لیا۔ اور برطانیہ کے خلاف قرارداد منظور کر کے بحری تار کے ذریعہ لارڈ ہیلی فیکس اور مسٹر چیمبرلین کو پہنچائی اس قسم کے جلسے اور شہروں میں بھی کئے گئے ہیں۔

لنڈن ۱۱ جولائی۔ رائل ایئر فورس کے ڈیڑھ صد طیاروں کو حکم ملا ہے کہ وہ لنڈن کے مختلف مقامات سے روانہ ہو کر فرانس پر سے پرواز کرتے ہوئے واپس انگلینڈ پہنچیں۔ ان طیاروں میں ۴۰۰ ہوا باز ہونگے۔ برطانوی طیاروں کی واپسی کے بعد فرانس کے طیارے بھی اسی طرح لنڈن پر پرواز کریں گے

الہ آباد ۱۱ جولائی۔ کل الہ آباد کے شیعوں کی میٹنگ ہوئی۔ جس میں گورنمنٹ کے خلاف عدم اعتماد کا اظہار کیا گیا۔ اور شیعوں سے کہا گیا کہ وہ کانگرس کی ممبری سے مستعفی ہو جائیں۔

الہ آباد ۱۱ جولائی۔ پنڈت جواہر لال صاحب نہرو کو چین کے ایک مشہور لیڈر کی طرف سے ایک مراسلہ ملا ہے۔ جس میں چینی مجروحین کی امداد کے لئے طبی امداد بھیجنے پر ان کا اور کانگرس کا شکریہ ادا کیا گیا ہے۔

جوہانسبرگ ۱۱ جولائی۔ ۶ ہزار ہندوستانیوں کے ایک جلسہ میں ٹرانسوال ایشیاٹک لینڈ اینڈ ٹریڈنگ ایکٹ کے خلاف پروٹسٹ کیا گیا۔ اور فیصلہ کیا گیا۔ کہ یکم اگست کو اس ایکٹ کے نفاذ کے ساتھ ہی پُر امن ستیہ آگرہ شروع کر دیا جائے۔ نیز حکومت ہند سے درخواست کی گئی۔ کہ ایجنٹ جنرل کو واپس بلا لیا جائے۔ کیونکہ اس قانون کے پاس ہو جانے کے بعد ایجنسی کو یہاں رکھنا ہندوستانی مفاد کے منافی ہے۔ ہندوستانیوں نے یونین گورنمنٹ کو تنبیہہ کی تھی۔ کہ اگر اس ایکٹ کو واپس نہ لیا گیا۔ تو وہ ستیہ آگرہ کرنے پر مجبور ہوں گے۔ ہندوستانی لیڈروں نے گاندھی جی کو بھی لکھا تھا۔ انہوں نے بھی ضروری کارروائی کرنے کا مشورہ دیا ہے۔

لاہور ۱۱ جولائی۔ ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ گورنمنٹ آف انڈیا نے صوبجاتی حکومتوں کے نام سرکلر جاری کیا ہے۔ کہ ۱۹۴۱ء کی مردم شماری کی رپورٹ سے ذاتوں کی تقسیم کو اڑا دیا جائے۔

شملہ ۱۱ جولائی۔ معلوم ہوا ہے فیڈریشن کے متعلق والیان ریاست کی طرف سے فرداً فرداً جواب موصول ہونے پر وائسرائے ہند لارڈ لنلتھگو وزیر ہند سے کہیں گے۔ کہ وہ جوابات کے نتائج لنڈن سے ایک وائٹ پیپر کی صورت میں شائع کر دیں۔

واشنگٹن ۱۱ جولائی۔ حکومت امریکہ کی ہدایات کے مطابق امریکن سفیر مقیم ٹوکیو نے جاپانی وزیر خارجہ کے سامنے پروٹسٹ کرتے ہوئے چنگ کنگ پر سخت بمباری کا بھی ذکر کیا۔ جس سے وہاں رہنے والے امریکنوں کی زندگی اور جائدادوں کو شدید نقصان پہنچا ہے

الہ آباد ۱۱ جولائی۔ ہندوستان میں جرمن اور اطالوی جاسوسوں کے پھرنے کی وجہ سے مرکزی گورنمنٹ نے غیر ملکیوں کی نقل و حرکت کی کڑی نگرانی رکھنے کا حکم جاری کیا ہے۔ الہ آباد کے سپرنٹنڈنٹ پولیس نے تمام غیر ملکیوں کو حکم دیا ہے۔ کہ وہ فوراً رجسٹریشن کے لئے سپرنٹنڈنٹ پولیس کو رپورٹ کریں۔ اپنے پاسپورٹ پیش کریں اور تبدیلی مکان کے وقت متعلقہ حکام کو اطلاع دیں۔ اس حکم کا اثر اضلاع متحدہ امریکہ ترکی۔ جنوبی امریکہ۔ چین اور افریقہ کی غیر برطانوی ریاستوں کے باشندوں پر پڑے گا۔ ۱۶ سال سے کم عمر کے لڑکے ڈپلومیٹک افسر۔ کونسلوں اور ان کے خاندانوں کو رجسٹریشن سے مستثنیٰ رکھا گیا ہے۔ رجسٹریشن ۱۱ سے ۱۵ جولائی کی درمیانی تواریخ میں ہوگی۔

پشاور ۱۱ جولائی۔ شہر میں احرار اور خاکساروں کے درمیان تصادم کے سلسلہ میں جن چھ احرار کو گرفتار کیا گیا تھا آج ان کو ضمانت پر رہا کر دیا گیا ہے

قابل تعریف علاج

مرگی۔ ہسٹیریا۔ کنٹھ مالا۔ تلی۔ پتھری۔ ذیابیطس اور دیگر تمام پیشاب کی بیماریوں بواسیر۔ سل دق عورتوں کے پوشیدہ امراض اور مردانہ کمزوریوں کے علاج کے لئے زود اثر مجرب ادویات موجود ہیں۔ ہر مرض کے لئے لکھیئے۔

ڈاکٹر۔ ایم۔ ان۔ بج۔ احمدی معرفت "الفضل" قادیان

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah